کردیا ہے یہ کام نہایت اہم اور عظیم الشان ہے اور لائق مرتب کے حسن ذوق سے توقع قوی ہے کہ یہ تاریخ دیوبند کے شایانِ شان ہوگی۔ زیر تبصرہ دونوں رسالے بھی اسی سلسلہ کی دو کڑیاں ہیں۔ ان میں سے پہلے رسالہ میں دار العلوم کا نصاب۔ طریق تعلیم اور اس تعلیم کے ہمہ گیر اثرات و نتائج پر گفتگو کی گئی ہے اور دوسرے رسالہ میں دار العلوم کی عمارتوں۔ درس گاہوں۔ اقامت خانوں اور دوسرے اداروں اور دفتروں کی عمارتوں کا مفصل اور واضح بیان ہے۔ دار العلوم دیوبند جو عالمِ اسلام کی اپنی نوعیت میں سب سے بڑی درسگاہ ہے اس سے متعلق یہ معلومات ان حضرات کے لئے باعثِ مسرت و بصیرت ہوں گی جنھوں نے صرف دار العلوم کا نام سنا ہے اور اس سے براہ راست واقف نہیں ہیں۔

خلاصۂ فسانۂ آزاد از ابو تمیم صاحب فرید آبادی تقطیع متوسط ضخامت ۲۰۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر، قیمت مجلد تین روپیہ پتہ:۔ کتب خانہ انجمن ترقی اردو جامع مسجد دہلی۔

پنڈت رتن ناتھ سرشار کا فسانۂ آزاد اردو زبان کا ایک ایسا شاہکار ہے کہ جواب تک لاجواب اور اپنی شان میں بے نظیر ہی ہے، لیکن چونکہ چار ضخیم جلدوں میں ہے اس لئے اول تو تاجروں کو اس کے چھاپنے میں زرِ کثیر صرف کرنا ہوتا ہے اور اگر وہ چھاپ بھی دیں تو اب اتنی طویل کہانی کو پڑھنے کی فرصت کسے ہے۔ ابو تمیم صاحب فرید آبادی نے اسی بنا پر فسانۂ آزاد کا خلاصہ کر دیا ہے جس میں ساری عبارت سرشار کی ہی ہے اور فسانہ کی جو اہم خصوصیات ہیں یعنی لکھنؤ اور اس کی مختلف سوسائٹیوں کی تہذیب، ان کے طور طریق، ان کی زبان اور محاورات۔ یہ سب چیزیں اس خلاصہ میں آگئی ہیں۔ فسانۂ آزاد نے سینکڑوں کو اردو کا ادیب اور زباندان بنا دیا، اسی طرح امید ہے کہ اس کا یہ خلاصہ بھی نئی نسل کے اربابِ قلم کے ذوقِ ادب کو پختہ و ہموار کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوگا۔